ہفت روزہ
الجمعیۃ
دہلی
جلد ۳۳ شمارہ ۱۵ ۲۱ تا ۲۷ اپریل ۲۰۰۰ء

ملک کے اتحاد و یکجہتی کو پارہ پارہ کردینے والا

اترپردیش عبادت گاہ بل

صدرِ جمہوریہ فوراً

مسترد کردیں

موجودہ حالات میں اقلیتوں کی توجہ کا مرکز صرف راشٹرپتی بھون رہ گیا ہے جس کے مکین مسٹر کے آر نارائنن سیکولرزم اور جمہوریت کے تحفظ کی علامت بنے ہوئے ہیں۔

[illegible]

(باقی صفحہ ۲ پر)

جمعیۃ علماء ہند کا تاریخ ساز چھبیسواں اجلاس عام انشاء اللہ ۱۳ مئی بروز ہفتہ دہلی میں منعقد ہوگا۔

وسطی ایشیا کا ایک مسلم ملک تاجکستان

جہاں عیسائیت اپنا ناپاک جال پھیلا رہی ہے

سری لنکا میں اسلام اور مسلمان (ایک جائزہ)

ہفت روزہ **الجمعیۃ** نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جمعیۃ علماء ہند کا چھبیسواں اجلاس عام کیوں؟

آزاد اور غلام ہندستان کی تاریخ میں جمعیۃ علماء ہند نے ہندستانی مسلمانوں کی رہنمائی کا جو فریضہ انجام دیا ہے اس کے کسی تعارف کی ضرورت نہیں ہے۔ آزادی سے پہلے جمعیۃ علماء ہند کے سامنے مسلمانوں کے ملی تشخص اور ملک کی آزادی کا مسئلہ تھا جبکہ آزادی کے بعد جمعیۃ علماء ہند نہ صرف مسلمانوں کے دینی و ملی تشخص کے تحفظ کے لیے نبرد آزما ہے بلکہ اس کے سامنے وہ چنوتی ایسے مسائل ہیں جو مسلمانوں کے لیے چیلنج بنے ہوئے ہیں۔

جمعیۃ علماء ہند کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ ملک کے تمام فرقے امن و اتحاد کے ساتھ ملک کی تعمیر و ترقی میں حصہ لیں تاکہ ہندستان ترقی کی راہوں پر گامزن ہو سکے لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ خود اکثریت میں ایک طبقہ ایسا موجود ہے جو ہندستان کو صرف اپنی جاگیر سمجھے ہوئے ہے اور اسے یہ قطعی برداشت نہیں ہے کہ اقلیتیں بھی امن و آشتی کے ساتھ زندگی گذارتے ہوئے ہندستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا رول ادا کریں اس کے لیے یہ گروہ مسلسل اس بات کے لیے کوشاں ہے کہ ہندستان کو ہندو مسلم فرقوں میں بانٹ دے اس کے لیے کبھی مسلمانوں کو غیر ملکی ہونے کا طعنہ دیا جاتا ہے، کبھی ان کے دینی و مذہبی تشخص پر حملہ کر کے انھیں ختم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے کبھی ان کے معابد و مقابر کو نشانہ بنا کر ان کے حوصلوں کو تاراج کیا جاتا ہے اور کبھی ان کی آبادی کو خاک و خون میں تڑپا کر ان کی معیشت کو تباہ و برباد کر دینے کی سازشیں رچی جاتی ہیں۔ فرقہ پرست طاقتوں کی یہی وہ حرکتیں ہیں جو ملک کو انتشار و تقسیم کی طرف لے جا رہی ہے۔

اسے آزاد ہندستان کی تاریخ کا ایک عظیم المیہ ہی کہا جائے گا کہ آزادی پر نصف صدی کا طویل عرصہ گذر جانے کے باوجود بھی ملک کی اقلیتیں نہ صرف یہ کہ اپنے کو محفوظ نہیں سمجھ رہی ہیں بلکہ فرقہ پرست عناصر کی طرف سے ہر روز ایسے واقعات دہرائے جا رہے ہیں جنھوں نے اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کو اپنے مستقبل کے لیے سوچنے پر مجبور کر دیا ہے۔

انگریزی سامراج کے دور استبداد میں جب اقلیتوں اور مسلمانوں کے خلاف اس طرح کی سازشیں سامنے آتی تھیں تو کہہ دیا جاتا تھا کہ یہ انگریزوں کی "لڑاؤ اور حکومت کرو" کی پالیسی کا نتیجہ ہے اور جیسے ہی ملک سامراجی پنجہ استبداد سے آزاد ہوگا تمام مسائل خود بخود ہی ختم ہو جائیں گے لیکن آزادی کے بعد عملاً اس کا الٹا ہی ہوا ہے آزادی سے پہلے صرف غلامی کا زخم تھا جبکہ آزادی کے بعد ہر روز ایک نیا زخم مسلمانوں کو برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ آج مسلمانوں کا نہ پرسنل لا محفوظ ہے نہ ان کے اوقاف اور عبادت گاہیں محفوظ ہیں۔ کبھی ان کے دینی اداروں کو غیر جانبدار نظر سے دیکھا جاتا ہے اور ان کا رشتہ زبردستی آئی ایس آئی کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کی جاتی ہے اور کبھی انہیں منظم طور پر تباہ و برباد کر دیا جاتا ہے فرقہ وارانہ منافرت کا تو ایک ایسا تسلسل ہے جو بے قوف و خطر جاری ہے اس کے علاوہ سرکاری و نیم سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کے ساتھ جو امتیاز برتا جاتا ہے اس نے نہ صرف مسلمانوں کے حوصلوں کو پست کر دیا ہے بلکہ انھیں اس احساس کا شکار بھی بنا دیا ہے کہ تعلیم حاصل کرنا تضیع اوقات کے سوا کچھ نہیں ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کا ہمیشہ یہ طریقہ اختیار رہا ہے کہ اس نے کبھی کسی حکومت کی چاپلوسی کی روش نہیں اپنائی اور نہ وہ کبھی مداہنت کی بیماری میں مبتلا ہوئی جس بات کو اس نے صحیح سمجھا اس کا برملا اظہار کیا اور جو بات اس نے غلط سمجھی برملا اس کی مخالفت کی۔ اس کی اسی صاف گوئی کی وجہ سے بیشتر لوگوں کو بھی جمعیۃ خود ان کو بھی حق گوئی کا ایک جو برداشت کرنا پڑا لیکن بدلنے والے وقت نے یہ ثابت کر دیا کہ جمعیۃ علماء ہند کے اکابر نے جو کہا تھا وہی صحیح تھا۔

یہ جمعیۃ علماء ہند ہی ہے جس نے اس انگریزی سامراج کا ڈٹ کر مقابلہ کیا تھا جس کی سلطنت میں سورج کبھی غروب نہیں ہوتا تھا اور جس کو اس آزادی کی کوشش تھی جس سے انگریزی حکمرانوں کے ہاتھوں

(باقی صفحہ آخر پر)

جواہر القرآن

سورہ توبہ: ۔ ۹

ترجمہ آیات: ۔ ۱۲ ۔ ۱۵ حضرت شیخ الہندؒ

- اگر وہ توڑ دیں اپنی قسمیں عہد کرنے کے بعد اور عیب لگائیں تمہارے دین میں تو لڑو کفر کے سرداروں سے بیشک ان کی قسمیں کچھ نہیں تاکہ وہ باز آئیں (ف)
- کیا نہیں لڑتے ایسے لوگوں سے جو توڑیں اپنی قسمیں اور فکر میں رہیں کہ رسول کو نکال دیں اور انھوں نے پہلے چھیڑ کی تم سے کیا ان سے ڈرتے ہو سو اللہ کا ڈر چاہیے تم کو زیادہ اگر تم ایمان رکھتے ہو (ف)
- لڑو ان سے تا عذاب دے اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں اور رسوا کرے اور تم کو ان پر غالب کرے اور ٹھنڈے کرے دل مسلمان لوگوں کے
- اور نکالے ان کے دل کی جلن اور اللہ توبہ نصیب کرے گا جس کو چاہے گا (ف) اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے (ف)

فوائد: ۔ علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

(ف ۱) یعنی اگر عہد پیمان توڑ ڈالیں [illegible]

(ف ۲) [illegible]

(ف ۳) [illegible]

(ف ۴) [illegible]

تقسیم نو

اترپردیش، بہار اور مدھیہ پردیش کی

کیا ایک بار پھر سیاسی داؤ پیچ کا شکار ہوکر رہ جائے گی؟

[illegible]

بائیں محاذ کو ممتا بنرجی سے کوئی خطرہ نہیں ہے

مارکسی کمیونسٹ پارٹی پولٹ بیورو کے رکن جناب ومانے باسو کا انٹرویو

[illegible]

صفحۂ روزگار

نعیم سہروردی

جرائم کی تفتیش کا میدان روزگار کا منافع بخش ذریعہ

چوری ہو یا قتل، ڈاکہ ہو یا لوٹ مار، ہر واردات کے بعد پولیس کو جرم کی تفتیش کرنی ہوتی ہے۔ موقع واردات پر انگلیوں کے نشانات، پستول یا کوئی دوسرا ہتھیار، خون کے دھبے وغیرہ کی جانچ سے مجرموں کو گرفت میں لینے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ کام ہی فارنسک سائنس علم الانسان (انتھروپولوجی) کا ایک حصہ ہے۔ اس علم میں جرم اور سائنس کے تعلق سے مجرموں کی شناخت کی جاتی ہے۔ فارنسک سائنس کیمسٹری، علم حیاتیات، بیالوجی، طبیعیات، علم نفسیات، [illegible] کے علاوہ [illegible] اور انگشت شناسی (فنگر پرنٹ) کے علم وغیرہ سے منسلک ہو جاتی ہے۔

[illegible]

کی ضرورت ہوتی ہے۔

اس کورس میں داخلے کے امیدوار کی [illegible] ایم ایس سی پاس ہونا چاہیے [illegible] جو فارنسک سائنس [illegible] سرٹیفکیٹ [illegible] ڈگری حاصل کی جا سکتی ہے۔ فارنسک [illegible] حاصل کرنے کے بعد [illegible] فارنسک لیب [illegible] (اسسٹنٹ) یا [illegible] کوئی عہدہ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

دہلی یونیورسٹی کے علاوہ پنجاب یونیورسٹی (چنڈی گڑھ) میں بھی ایک برس کا ڈپلوما کورس ہوتا ہے [illegible] یونیورسٹی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پنجابی یونیورسٹی (پٹیالہ) اور [illegible] میں پوسٹ گریجویٹ [illegible] کورس [illegible] فارنسک سائنس میں [illegible] فارنسک سائنس میں تربیت دینے والا [illegible]

> جرم کی تفتیش اور مجرم کی گرفتاری سے متعلق [illegible] کا موضوع نہ صرف [illegible] دلچسپی کا [illegible] بلکہ حقیقت [illegible] کم دلچسپ نہیں ہے۔

ایک ادارہ ہے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف کرمنولوجی اینڈ فارنسک سائنس، روہنی سیکٹر [illegible] نئی دہلی۔ لیکن یہاں صرف سرکاری ملازموں کو تربیت دی جاتی ہے [illegible] تفتیش میں [illegible] استعمال کر سکیں۔ یہ ادارہ [illegible] تحقیق کے [illegible] ان کورسوں کی میعاد [illegible] ہفتہ [illegible]

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) سائنسی تفتیش میں جدید ترین طریقے [illegible]

[illegible] کا استعمال (۵) پولیس فوٹو گرافی (۶) آتش زنی [illegible] کی جانچ وغیرہ شامل ہیں۔

سائنسداں جن کو فارنسک سائنس [illegible]

[illegible]

موجودہ دور میں فارنسک سائنس کی ضرورت، افادیت اور معنویت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے [illegible]

[illegible]

میدان ہے۔ پولیس کی بہت سی تفتیش [illegible]

[illegible]

فارنسک کورس کی تکمیل کے بعد [illegible]

[illegible]

سربراہوں کے دورے؟ ذرا سوچیے!

آداب!

سرد جنگ ختم ہو چلی، یہ کہنا بھی درست ہے کہ [illegible] روس ۱۹۳۹ء۔ ۱۹۴۵ء کی عالمی جنگ میں [illegible] سلسلہ چل پڑا۔ [illegible] • شکست [illegible]

[illegible] جاپان نے ثابت قدمی دکھائی۔ [illegible] ایشیا اور [illegible] آپ جانتے ہیں۔

اس تباہی کا ذمہ دار کون؟ [illegible] آپ سوچیے! [illegible] • سرد جنگ کا آغاز [illegible] • اختلاف •

[illegible] ۱۹۴۵ء میں [illegible]

[illegible] SOCIALISM [illegible] AND SECULARISM [illegible]

[illegible]

[illegible] SCIENTISTS [illegible] SCIENCE [illegible]

[illegible] PRODUTION [illegible]

[illegible]

علامہ خواجہ محمد عبد الحئی [illegible]

[illegible]

ROAD NO 88, FRANCIS LOWIS BLVD — NEW YORK)

[illegible]

DEMOCRACY جمہوریت

SOCIALISM اشتراکیت

SECULARISM اور مذہب سے آزادی (لادینیت)

[illegible]

احترام بھرا آداب!

[illegible]

(باقی آئندہ)

سابق وزرائے اعظم چندر شیکھر، وی پی سنگھ، دیوگوڑا اور اندر کمار گجرال کا کلب

حکومت کی غلط پالیسیوں کی ہم مخالفت کریں گے

سابق وزیر اعظم مسٹر وی پی سنگھ کا انٹرویو

ہم سماج کو درپیش خطرات

سابق وزیر اعظم مسٹر

عالم اسلام

چیچنیا میں حقوق انسانی کی پامالی

ترکی میں زلزلہ

…پاور کے دکھائے گا یا اندھیروں میں غائب ہو جائے گا؟

[illegible]

ہم زبردست معاشی موضوعات پر توجہ دلانا چاہتے ہیں

سابق وزیر اعظم مسٹر چندر شیکھر کا انٹرویو

[illegible]

…سے آگاہ کرنا چاہتے ہیں

…گجرال کا انٹرویو

[illegible]

مختصرات

۵۰ مزدور خواتین اور بچے غلامی کرنے پر مجبور

[illegible]

۲۱ صدی کو ہندوستان کی آبادی ایک ارب ہو جائے گی

[illegible]

ایٹمی ری ایکٹر کی تیاری میں روس مدد

[illegible]

پیسا کی مینار

[illegible]

۱۷ لاکھ سے زیادہ بچے خطرناک صنعتوں میں لگے ہیں

[illegible]

سرطان سے تحفظ کے لئے ٹیکہ

[illegible]

جب ابوطالب نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دیا

تم اپنے کام میں مصروف رہو میں تمہاری حمایت کرتا رہوں گا

[illegible]

مسلمانوں کا مکہ سے فرار اور دشمنوں کا تعاقب

[illegible]

وہ ہمارا کردار دیکھ کر مسلمان ہو گئی

[illegible]

آمدنی سے زائد اثاثہ رکھنے کے الزام میں رابڑی کے خلاف سی۔بی۔آئی کی

فرد جرم

رابڑی سے استعفے کا مطالبہ کرنے والے پہلے ایڈوانی اور جوشی سے استعفیٰ دلوائیں

سیاسی مبصر کے قلم سے

[illegible]

آمدنی سے زائد اثاثوں کے معاملے میں رابڑی دیوی بے قصور ہیں اس لیے انھیں استعفےٰ دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے

جنتا دل متحدہ کے لیڈر [illegible] کا انٹرویو

[illegible]

ایڈوانی اور جوشی کے خلاف بھی فرد جرم داخل ہے پہلے وہ استعفےٰ دیں۔

کانگریس کی جنرل سکریٹری مسز محسنہ قدوائی کا انٹرویو

[illegible]

جمہوریت میں دہشت

[illegible]

ماہرین قانون کی کمیٹی قائم کر دی گئی

[illegible]

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلبہ کے خلاف پولیس کارروائی پر امیر الہند مدظلہ کا سخت ردعمل

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کاردار صاحب کو صدمہ

[illegible]

بقیہ۔ سری لنکا ... صہ سے

مسلمانوں کی دیگر سیاسی تنظیمیں

[illegible]

(۳) حزب المسلمین (مسلم پارٹی)

[illegible]

سری لنکا اسلامی تناظر میں

مثبت پہلو:

[illegible]

مسلمان بھی منتشر ہوگئے ہیں۔

(۱) حکومت مسلمانوں کے لئے پانچ سوسائٹی اسکولوں کی کفالت کر رہی ہے۔

(۲) پارلیمنٹ میں مسلمان ارکان کی تعداد [illegible]

[illegible]

منفی پہلو:

[illegible]

جب ابو طالب نے کہا ... صہ سے

[illegible]

بقیہ: چندر شیکھر صہ سے

[illegible]

بقیہ: شریمتی ... صہ سے

[illegible]

بقیہ: جیوترا ... صہ سے

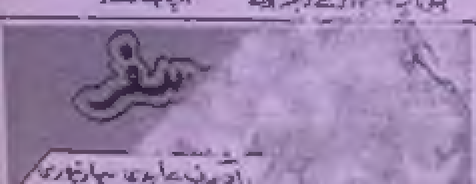
[illegible]

بقیہ: وزیر اعظم ... صہ سے

[illegible]

بقیہ: جے نارائن نشاد صہ سے

[illegible]



[illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
Posting Date - 17/18 April 2000
21-27 April 2000
R. N. I. NO. - 38985/82
Postal Registration No. - DL - 11052/2000

انشاء اللہ جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاسِ عام

ملی زندگی کے لیے سنگِ میل ثابت ہوگا۔

[illegible]

خریدار حضرات متوجہ ہوں

جن خریداروں کی طرف زر سالانہ باقی ہے۔ ان کو بار بار یقین دہانی کرائی جا چکی ہے۔ اب بذریعہ اخبار آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جن خریداروں پر رقم بقایا ہے وہ

۳۰ اپریل ۲۰۰۰ء

تک رقم ارسال کریں بصورت دیگر اخبار بند کر دیا جائے گا

منیجر

اترپردیش عبادت گاہ بل صدر جمہوریہ فوراً مسترد کردیں

[illegible]

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

طابع و ناشر : مولانا اسعد مدنی
مدیر : محمد حنیف
ملکیت : جمعیۃ ٹرسٹ سوسائٹی
مقام اشاعت : مدنی ہال
بہادر شاہ ظفر مارگ
نئی دہلی ۲
مطبوعہ : [illegible]